Bodleian Libraries
UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

16.C.19.

16 C 19

باب چھٹا ردیف کے بیان مین ردیف لفظ علیحدہ کو کہتے ہین جو بعد قافیے کے اواخر مصارع مین مکرر آوے اور بقول محقق کے مقدار ردیف مقرر نہین اگر تمام مصرعہ بھی ردیف ہوجاے سواے ایک لفظ قافیہ کے تو جائز ہی جیسے اس شعر مین شعر گھر پاس نہین کہ یار پاس آئے مرے + زر پاس نہین کہ یار پاس آئے مرے + اور اختلاف ردیف کا اشعار اردو مین ناجایز ہی اور ردیف درمیان دو قافیون کے آوے تو از قسم صنایع ہی اسکو حاجب کہتے ہین اور اختلاف ردیف اہل ہند کے کلام مین بطور صنعت واقع ہی بشرط اختلاف معنی ناسخ **اشعار** بخیر یون ہاتھ دوڑاتا ہون لفظ پار پر + دوڑتا تھا جسطرح ثعبان موسی مار پر + بے ارادہ طی ہوئی جاتی ہی یان راہ عدم + طائر روح روان کو کچھ نہین درکار پر اور فارسیون نے بھی ایسا استعمال کیا ہی سعدی **شعر** گدا را میسر چو شد نان شام + چنان خوش بخسپد کہ سلطان شام + ۵

قطعات تاریخ شاگردان مولف

قطعہ تاریخ سید معصوم علی شاہ صاحب سید تخلص ساکن ہنسور

رسالہ خوبتر بنوشت استاد — کہ آسان گشت مشکلتر قوافی
دل سید بدیہہ گفت سالش — چہ لاثانی رسالہ در قوافی

قطعہ تاریخ محمد احسن اللہ صاحب قاضی ہنسور احسن تخلص کہ از حروف منقوطہ وغیرہ و تاریخ بہیم سید

مرتب شد بعلم قافیہ آسان ز استادم — رسالہ خوبتر زان نیست گر از من بپرسی راست
سنین از حرف منقوط و بغیرش ہم بگو احسن — عجب در ہدیہ فہم شاعران نکتہ پرور راست

تاریخ غلام محمود صاحب محمود تخلص ساکن ہنسور بقاعدہ بینات

شدہ در قوافی رسالہ مرتب — کشاید زبان ثنایش کہ دمہ
ز بر بیناتی نوشتیم سالش — بزیب عجب ہدیہ شاعران بہ

خاتمۃ الطبع بحمد اللہ کہ رسالہ بیان القوافی بماہ فروری ۱۸۹۰ع مطبع منشی نولکشور مین بمقام لکھنو چھپکر شائع ہوئی

INDIAN INSTITUTE

خدو کا مثل نور و دو ر ساتھ فتح دال کے بعض اہل ہند نے واو معروف اور واو مجہول کا
قافیہ باندھا ہی جیسے اس دو شعر ناسخ مین اشعار کیا اثر میری سیہ بختی کے آگے
نور کا ماہ ہی اک خال رخسار شب دیجور کا خط سے زائل ہو گئی رخسار جانان کی بہار
تھا چمن نازک اٹھا صدمہ نہ پائے مور کا اس سے بھی اگر احتراز ہو فقیر مولف کے
نزدیک کلام مین زیادہ تہذیب نظر آئے نوع ہفتم ایطا بالکسر اسکو فارسی مین شائگان
کہتے ہین یہ دو قسم پر ہی خفی و جلی ایطا خفی وہ ہی کہ تکرار اسمین ظاہر نہو مثل حیران و
سرگردان کے ایطا جلی وہ کہ تکرار اسمین ظاہر ہو مثل دردمند حاجتمند ستمگر افسونگر کے اگر یہ
تکرار معنی دیگر پر ہو صنعت تجنیس ہی جیسے شعر مولف کا شعر موصف ایک مدت سے
ہی گو سارا جہان اپنا خدا ہی جانتا ہی مرتبہ ہووے جہان اپنا اور قسم شائگان سے
ہی اسم فاعل کے صیغون خندان اور گریان کو ساتھ لفظ زمان و فغان کے قافیہ باندھنا
اور نون نسبت اور یا کو ساتھ نون کے جو ذات کلمہ سے ہوئے جیسے سیمین اور آہنین
کو جبین اور یکین کے ساتھ اور الف و نون جمع کو ساتھ الف و نون اصلی کے قافیہ کرنا
جیسے دوستان اور یاران کو زمان و مکان کے ساتھ اسی طرح صفات و حادثات
و کائنات لیکن ایسا قافیہ فقط ایک جا لانا درست ہی لیکن اہل ہند کے کلام مین
بکثرت یہ سب صورتین واقع ہین ناسخ اشعار مرا سینہ ہی مشرق آفتاب داغ ہجران کا
طلوع صبح محشر چاک ہی میرے گریبان کا شفق سمجھا ہی اسکو ایک عالم وای بیدردی
فلک کو گر بگولا جائیگا خاک شہیدان کا ازل سے دشمنی طاؤس و مار آپسمین رکھتے ہین
دل پر داغ کو کیونکر ہی عشق اس زلف پیچان کا ولہ گلفشان عکس ہوا کسکے رخ رنگین کا
ہی جو آئینے مین عالم سبد گل چین کا بت پرستی ہی مری اور خدا شاہد ہی زاہد کفر ہی
بس عشق بت سنگین کا اسیر اشعار بارش ابر بلا دن رات ہی سال بھر گھر مین
مرے برسات ہی نجد مین کہتی ہی ہمسے روح قیس قبلۂ حاجات تسلیمات ہی

جو آئینہ مقابل ہوگیا + اور اختلاف اشباع کا جب روی متحرک آوے جائز ہی جیسے اس
شعر مین سعدی علیہ الرحمۃ کے نظم ای بادشاہ وقت چو وقتت فرا رسد + تو نیز بالگدائے
محلت برابری + مردی گمان مبر کہ بسر پنجہ است وزور + بانفس اگر برائی دانم کہ شاطری
اور جب روی ساتھ وصل کے ہو اُسکی حرکت کو مجری کہتے ہین مثل کسرہ را کے ہر دو شعر
صدر مین اور حرکت حرف وصل کو نفاذ بالفتح کہتے ہین جیسا اس شعر مین شعر
غیرون کے ساتھ تمکو وان ہمکناریان ہین + یان در دپہلو و دل اور بیقراریان ہین +
اور حرکت خروج و مزید کو بھی نفاذ کہتے ہین اور نائرہ متحرک نہین آتا باب چوتھا
القاب حروف قافیہ مین روی ساکن کو مقید کہتے ہین اور جب بسبب حرف وصل
کے متحرک ہووے روی مطلق کہتے ہین اور حرف روی کا ساتھ کسی حرف کے
چارون حروف قافیہ سے جو پہلے روی کے آتے ہین جمع نہو تو اسکو مجرد کہتے ہین اگر
کوئی حرف حروف قافیہ سے اُسکے ساتھ ملے تو اُس سے منسوب کرتے ہین اور اسما
اُسکے یہ ہین قافیہ مجردہ قافیہ مردفہ قافیہ موسسہ قافیہ موصلہ اور قافیہ جو ملا ہوا خروج
و مزید و نایرہ سے ہو وہ بھی داخل موصلہ ہی باب پانچوان عیوب قافیہ مین نوع
اول روی ایک جا ساکن اور ایک جا متحرک آوے تو اُسکو غلو کہتے ہین جیسے اس
شعر مین شعر صلاح کار کجا و من خراب کجا + ببین تفاوت رہ از کجاست تا بکجا +
نوع دوم حرف وصل ایک جا ساکن اور ایک جا متحرک آوے تو اُسکو تعدی کہتے
ہین نوع سوم اختلاف حرکات کا نہ اختلاف حروف کا جیسے قافیہ گل کا بالکسر
یا گل بالضم کے اور قافیہ دور کا بالفتح یا دُور بالضم کے اسکو اقوا کہتے ہین نوع چہارم
اختلاف روی یعنی ایک حرف فارسی اور دوسرا عربی ہو مثلاً سگ و شک تپ و تب
لب و چپ وغیرہ کے اسکو اکفا کہتے ہین نوع پنجم اختلاف حرف قید کا خواہ قریب
المخرج ہو خواہ بعید المخرج ہو جیسے شہر و بحر حزب و خراج وغیرہ ہین نوع ششم اختلاف

نون مصدری آتے ہین دوسرا خروج اُس حرف کو کہتے ہین جو بعد وصل کے آوے جیسے
یا لفظ جلتی کے اس مصرع مین مصرع ہمیشہ کثرت گریہ سے اپنی آنکھین جلتی ہین +
تیسرا مزید وہ حرف ہی کہ بعد خروج کے آتا ہی جیسے نون بے ہروائیان کا چوتھا نائرہ وہ حرف
ہی جو بعد مزید کے بے فاصلہ آوے مثال چارون حرف کی اس شعر مین مؤلف کے
شعر تمہارے شمع رو کا شوق دل اپنا گلا دیگا تمہارے شعلۂ عارض کا غم جی کو جلا دیگا + اس
شعر مین الف وصل واو خروج یا مزید کاف والف نائرہ فائدہ علامت شناخت
حرف روی وحرف وصل کی یہ ہی کہ وصل کے حذف سے لفظ بامعنی اور حذف ردی سے
مہمل ہوجاتا ہی باب تیسرا حرکات حروف قافیہ مین حرکت ماقبل روی ساکن کو توجیہ
کہتے ہین بشرطیکہ کوئی حرف حروف قافیہ سے اُسکے ساتھ نہو جیسا اس شعر مین غالب
کے شعر یہ ہم جو ہجر مین دیوار و در کو دیکھتے ہین + کبھی صبا کو کبھی نامہ بر کو دیکھتے ہین +
حرکت در و کو توجیہ کہتے ہین اختلاف توجیہ کا قوافی مین جائز نہین اگر روی بسبب
اتصال حرف وصل کے متحرک ہووے اختلاف حرکت ماقبل جائز ہی جیسے لفظ کوثری سکندری
مجاوری عنصری مین بایکدیگر قافیہ درست ہی مگر نزدیک فقیر مؤلف کے ترک احسن حذو
بالفتح حرکت ماقبل ردف وقید کو کہتے ہین مثال حذو ردف غالب شعر دیوانگی سے
دوش پہ زنار بھی نہین + یعنی ہماری جیب مین یکتار بھی نہین + مثال حذو قید وہ شعر
ہمسے کھلجاؤ بوقت مے پرستی ایک دن + ورنہ ہم چھیڑینگے رکھکر عذر مستی ایک دن + اختلاف
حذو ردف کا جائز نہین اور اختلاف حذو قید کا جس جا مین روی متحرک ہو جائز ہی جیسے
اس نظم مین نظم گر سوز دلم یک نفس آہستہ شود + از دود درون راہ نفس بستہ شود +
در دیدہ ازان آب نہی گردانم + تا ہر چہ نقش اوست آن شستہ شود + فقیر مؤلف
کہتا ہی اسکا بھی ترک اولی ہی حرکت ماقبل اسیس کو رس کہتے ہین اور اشباع خود حرکت حرف
دخیل کو جیسے اس شعر مین ناسخ کے شعر آج دعوی اسکی یکتائی کا باطل ہوگیا + بحث کرنیکو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ
واصحابہ اجمعین بعدہ کہتا ہی عاصی احمد میسوری بن غلام حسین صوفی
قدس سرہ چند قاعدے علم قافیہ مین جمع کرکے انکو چھ باب پر تمام کیا اور نام اسکا
بیان القوافی رکھا باب پہلا بیان مین اُن حرفون کے جو آگے حرف روی سے
آتے ہین پہلا اُنسے ردف بالکسر الف ساکن ماقبل مفتوح اور واو ساکن ماقبل
مضموم اور یاے ساکن ماقبل مکسور کو کہتے ہین جیسے جان و جہان خون و جیحون شیر و
شمشیر مین دوسرا قید جو حرف سواے حروف علت کے ماقبل روی سے واقع ہو جیسے
صبوا بر درد و سر دسیر و خیر وصل و فصل مین تیسرا تاسیس وہ الف ساکن ہی کہ قبل روی
اور اُسکے ایک متحرک کہ جسکو دخیل کہتے ہین واقع ہو جیسے کامل شامل داور خاور مین
باب دوسرا بیان مین اُن حروف کے جو بعد روی کے آتے ہین پہلا اُنسے وصل
ہی جو بیفاصلہ بعد روی کے آتا ہی اور حروف وصل اکثر یاے متکلم یاے مصدری یاے
تنکیری یاے خطابی اور میم ضمیر متکلم اور تاے خطابی اور شین ضمیر غائب اور ہاے مظہر اور

Risala Bayanul Kawafi

رسالہ

INDIAN INSTITUTE

مسمے بہ

بیان القوافی

جسمین چھ باب ہین

باب ۱ - بیان مین اُن حروف کے جو قبل رَوِی کے آتے ہین

باب ۲ - ذکر مین اُن حروف کے جو بعد رَوِی آتے ہین

باب ۳ - بیان مین حرکات حروف قافیہ کے

باب ۴ - حاوی ہی بیان مین القاب حروف قافیہ کے

باب ۵ - عیوب قافیہ مین جیسے ایطا وغیرہ ہی

باب ۶ ..... بیان ردیف کا

جسکو

نہایت عمدہ ترتیب سے مجمع کمالات علوم عقلی و نقلی مولوی احمد علیصاحب میسوری نے

تصنیف فرمایا

حسب فرمایش مصنف موصوف کے مقام لکھنؤ

مطبع نامی منشی نول کشور مین بزیبائی منطبع ہوا

سنہ ۱۸۸۱ء

Bayān al-qawāfī.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.